PRESS RELEASE
For immediate release
March 17, 2026

SECP Tightens Oversight of SOEs, Issues 66 Notices Over Compliance Lapses

ISLAMABAD, March 17: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has issued show cause notices to 41 state owned enterprises (SOEs) for failing to submit their annual audited accounts and annual returns. Hearings for the non-compliant entities have been scheduled.

The action is part of SECP's ongoing efforts to improve transparency, strengthen corporate governance and support the government's reform agenda aimed at enhancing accountability in the SOE sector.

The SECP found that 33 SOEs have not filed their annual audited accounts, while 26 companies have failed to submit their annual returns. In addition, seven companies have not held their Annual General Meetings. In total, 66 show because notices have been issued to 41 companies.

Following due process of law, the Commission will conclude the proceedings and issue penalty orders after adjudication. The names of the non-compliant SOEs will be published on the Commission's website. Copies of the orders will also be shared with the relevant Principal Accounting Officers and the Director General of the Central Monitoring Unit.

Separately, the State Life Insurance Corporation has not submitted its audited financial statements for the year ended December 31, 2024. The SECP has written to the Chief Executive Officer of the corporation directing immediate submission of the accounts. The Commission has warned that regulatory action will follow if the requirement is not met.

The review also identified governance gaps in board composition. 48 SOEs currently have no female representation on their boards despite SECP regulations requiring the presence of women directors. The Commission is writing to the Principal Accounting Officers of the relevant ministries to raise the matter with board nomination committees to ensure the appointment of female directors.

In addition, four SOEs are operating without appointed Chief Executive Officers. The SECP has advised the concerned entities to fill these positions at the earliest. Copies of the communication are also being shared with the Principal Accounting Officers and the Central Monitoring Unit.

To strengthen oversight, the SECP has developed a comprehensive enforcement plan to monitor financial reporting and governance practices of SOEs. The Commission is also establishing a dedicated wing at its head office to oversee compliance and monitoring of state-owned enterprises.

ایس ای سی پی نے 41 سرکاری کمپنیوں کو کمپنی لا کی مختلف خلاف ورزیوں پر شوکاز نوٹس جاری کر دیے

اسلام آباد، 17 مارچ: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے کمپنی لا کی کمپلائنس میں ایس ای سی پی کو سالانہ آڈٹ شدہ اکاؤنٹس اور سالانہ ریٹرنز جمع نہ کروانے اور سالانہ جنرل اجلاس منعقد نہ کرنے پر 41 سرکاری ملکیتی کمپنیوں کو شوکاز نوٹس جاری کر دیے ہیں۔ شوکاز نوٹس پر قانونی کارروائی کے لیے کمپنیوں کو ہیرنگ کے لیے ساعتیں بھی مقرر کر دی گئیں ہیں۔

ایس ایس ی پی کے اس اقدام کا مقصد حکومتی ملکیتی کمپنیوں میں کارپوریٹ گورننس کو بہتر بنانے کے حکومتی اصلاحاتی ایجنڈے کا حصہ ہے۔

کمپنی لا کی تعمیل کے جائزے میں دیکھا گیا ہے کہ 4 سرکاری ملکیتی کمپنیاں اس وقت بغیر چیف ایگزیکٹو آفیسر کے کام کر رہی ہیں۔ ایس ای سی پی نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی ہے کہ کمپنیوں کے چیف ایگزیکٹو افیسر کے عہدے پر جلد از جلد تعیناتیاں کی جائیں۔ اس حوالے سے کمیشن نے متعلقہ وزارتوں اور سینٹرل مانیٹرنگ یونٹ کو ارسال کر دیں ہیں۔

حکومت کی ملکیت میں چلنے والی 109 سرکاری کمپنیوں میں سے 33 اداروں نے اپنے سالانہ آڈٹ شدہ اکاؤنٹس جمع نہیں کروائے جبکہ 26 کمپنیوں نے سالانہ ریٹرنز بھی جمع نہیں کروائے۔ اس کے علاوہ 7 کمپنیوں نے سالانہ جنرل اجلاس منعقد نہیں کیے۔ اس طرح مجموعی طور پر 41 کمپنیوں کو 66 شوکاز نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔

شوکاز نوٹسز پر قانونی کارروائی مکمل ہونے کے بعد، کارپوریٹ لا کی خلاف ورزی پائے جانے پر متعلقہ سرکاری کمپنیوں کے خلاف قانون کے مطابق جرمانے عائد کیے جانے کا فیصلہ کیا جائے گا۔ ان کمپنیوں کے نام ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر شائع کیے جائیں ے۔ ایس ای سی پی کے فیصلے کی کاپی متعلقہ پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسرز اور سینٹرل مانیٹرنگ یونٹ کے ڈائریکٹر جنرل کو بھی ارسال کی جائیں گی۔

علاوہ ازیں، اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن نے کمپنی لا کے مطابق، اب تک کمیشن کو 31 دسمبر 2024 کو ختم ہونے والے مالی سال کے آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے جمع نہیں کروائے۔ ایس ای سی پی نے ادارے کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کو فوری طور پر اکاؤنٹس جمع کروانے کی ہدایت کی ہے اور خبردار کیا ہے کہ عدم تعمیل کی صورت میں ریگولیٹری کارروائی کی جائے گی۔

کمپنی لا کی تعمیل کے جائزے میں دیکھا گیا ہے کہ 48 کمپنیوں کے بورڈ کی تشکیل میں قانون کے مطابق خواتین کی نمائندگی موجود نہیں ہے۔ اس معاملے پر کمیشن نے متعلقہ وزارتوں کے پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسرز کو کمپنیوں کے بورڈ پر خواتین کی تعیناتی یقینی بنانے کے لیے لکھ دیا گیا ہے۔

اسٹیٹ اونڈ انٹرپرائزیز میں کمپنی لا کے قانون کی تعمیل کو مؤثر بنانے کے لیے ایس ای سی پی نے ایک جامع انفورسمنٹ پلان تیار کیا ہے تاکہ سرکاری اداروں کی مالی رپورٹنگ اور گورننس پر موثر نظر رکھی جاسکے۔ اس سلسلے میں ایس ای سی پی نے ایک خصوصی ونگ بھی قائم کیا گیا ہے تاکہ سرکاری اداروں میں ریگولیٹری کمپلائنس کو بہتر بنایا جائے۔ یہ خصوصی ونگ ان کمپنیوں کی ریگولیٹری کمپلائنس کے لیے رہنمائی اور معاونت بھی فراہم کرے گا۔